Title of the Manuscript will place here with font 16 in Time New Roman (Non Bold with left adjusted) (Time New Roman Font 16)

مضمون کا عنوان یہاں ٹائم نیو رومن میں فونٹ 16 کے ساتھ رکھا جائے گا (نان بولڈ بائیں ایڈجسٹڈ (جمیل نوری نستعلیق فونٹ 16

Author First1, Author Second2,…, and Author Lastn (Time New Roman Font 10)

1Department of ……………, University…………………,City………….., Country

2Department of ………………., University…………, City………….., Country

\*Corresponding author email address:

 (font 8 time new roman

(one line spacing )



*VFAST Transactions on Islamic Research*

*http://vfast.org/journals/index.php/VTIR@ 2021, ISSN(e): 2309-6519, ISSN(p): 2411-6327*

*Volume 10, Number 1, January-March*[*,*](http://vfast.org/journals/index.php/VTESS/issue/view/73) *2022*   *pp:*

ABSTRACT (time new roman font 8)

*An abstract is a short summary of your (published or unpublished) research paper, usually about a paragraph (c. 6-7 sentences, 150-250 words) long. A well-written abstract serves multiple purposes:The sample (Sample 1) below uses the present tense to describe general facts and interpretations that have been and are currently true, including the prevailing explanation for the social phenomenon under study. That abstract also uses the present tense to describe the methods, the findings, the arguments, and the implications of the findings from their new research study. The authors use the past tense to describe previous research...* (time new roman font 8, italic, justified)

*(one line gap)*

KEYWORDS

Four to six keywords separated by comma (time new roman font 8)

*(onle line gap)*

JOURNAL INFO

HISTORY: Received: Accepted: Published:

**تعارف** (سیکشن ہیڈنگ ، بولڈ ، Jameel Noori Nastaleeq,12 پوائنٹس)

آپ کے پیپر کا تعارف قارئین کو آپ کے پیپر کو سمجھنے کے لیے ضروری پس منظر فراہم کرنے کا ایک موقع ہے: آپ کے فیلڈ میں علم کی حیثیت ، آپ کے کام کی حوصلہ افزائی کرنے والا سوال اور اس کی اہمیت ، آپ نے اس سوال (طریقوں) کا جواب دینے کی کوشش کی ، اور آپ کے اہم نتائج . ایک اچھی طرح سے تحریری تعارف آپ کے قارئین کی تعداد کو بڑھا دے گا۔

بڑے سامعین کے لیے قابل رسائی نتائج۔

تعارف کا فارمولا۔

ٹیب کی لمبائی ہر معاملے میں 5 پوائنٹس ہوتی ہے) پیش گوئی کی ترتیب میں معلومات فراہم کرکے وضاحت حاصل کی جاتی ہے۔ اس لیے کامیاب تعارف 4 آرڈرڈ اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے جسے "تعارف فارمولا" کہا جاتا ہے۔

(دو سیکشن بریک ، دو وقفوں کے درمیان ایک کالم فارمیٹ بنائیں اور ٹیبل کو اوپر دیے گئے فارمیٹ میں ٹیبل کیپشن کے ساتھ پیسٹ کریں)

عمومی پس منظر۔ سائنس کے عام شعبے کو متعارف کروائیں جس میں آپ کا پروجیکٹ ہوتا ہے ، اس نظام کے بارے میں ہماری تفہیم کی حیثیت کو اجاگر کرتے ہوئے۔

مخصوص پس منظر۔ اس ذیلی علاقے کو تنگ کریں جس پر آپ کا کاغذ خطاب کرے گا ، اور اس ذیلی علاقے میں ہماری سمجھ کی حد کو دوبارہ اجاگر کریں۔

ٹپ: اپنے قارئین کو وہ تکنیکی تفصیلات دیں جن کی انہیں سسٹم کو سمجھنے کی ضرورت ہے - مزید کچھ نہیں۔ آپ کا مقصد آپ کے علم کی وسعت کو ظاہر کرنا نہیں ہے بلکہ قارئین کو وہ تمام ٹولز دینا ہے جو انہیں آپ کے نتائج اور ان کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے درکار ہیں۔

نالج گیپ۔ جو ہم جانتے ہیں اس پر بحث کرنے کے بعد ، جو کچھ ہم نہیں جانتے اس کو بیان کریں ، خاص طور پر اس سوال پر توجہ مرکوز کریں جس نے آپ کے کام کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ پہلے دو اجزاء کو اس سوال کے لیے ایک سیٹ اپ کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ یعنی ، آپ کے کام کی حوصلہ افزائی کرنے والا سوال ایک منطقی اگلا مرحلہ ہونا چاہیے جو آپ نے عام اور مخصوص پس منظر میں بیان کیا ہے۔

[[1]](#endnote-1)

شکل 1 جرنل کا دائرہ کار (وقت نیا رومن ، فونٹ 10)

شکل 2 تعارف کے مراحل (ٹائم نیا رومن 10 پوائنٹس)

تفسیر کا آغاز حضورﷺ کے قلب اطہر پر نزول قرآن کے ساتھ ہی ہوا چنانچہ تلاوت و تزکیہ نفس کے ساتھ کتاب اللہ کی تعلیم اور تفسیر کو بھی فرائض نبوت میں شمار کیا گیا۔" يَتْلُوْا عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتِه وَيُزَكِّـيْـهِـمْ وَيُعَلِّمُهُـمُ الْكِتَابَ و َالْحِكْمَةَۚ "[[2]](#endnote-2) ” جو ان کے سامنے اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرے،انہیں پاک صاف بنائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے “[[3]](#endnote-3)۔دور نبوت کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم ،تابعین اور تبع تابعین رحمہم اللہ نے بھی قرآن مجید کی تفسیر میں اپنی توانائیاں خرچ کیں تا آنکہ علم تفسیر ایک مدون فن کی شکل میں ہمارے سامنے آیا اور تفسیر کی مختلف اقسام ذکر وجود میں آگئی جن میں تفسیر بالماثور ،تفسیر بالرائ اور تفسیر اشاری شامل ہیں۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور کلام اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔پس جس طرح اللہ تعالیٰ کی صفات لا متناہی ہیں ،اسی طرح اس کے کلمات کےمفاہیم بھی لاتعداد ہیں۔جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:وَلَوْ أَنَّما فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ ما نَفِدَتْ كَلِماتُ اللَّهِ۔۔" [[4]](#endnote-4) ”اور زمین میں جتنے درخت ہیں، اگر وہ قلم بن جائیں، اور یہ جو سمندر ہے، اس کے علاوہ سات سمندر اس کے ساتھ اور مل جائیں (اور وہ روشنائی بن کر اللہ کی صفات لکھیں) تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہیں ہوں گی۔“ کبار اہل حق صوفیا اور محقیقین علما ہمیشہ اس بات کے قائل رہے ہیں کہ قرآن مجید کے اسرار و رموز لا متناہی ہیں جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے:" وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ العُلَمَاءُ۔۔۔۔۔،وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ[[5]](#endnote-5)۔یعنی علما کو اس (قرآن) سے سیری نہیں ہوتی ۔۔۔۔۔اور اس کے اسرار و رموز کی کوئی انتہا نہیں ۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقربین کو ان کی صفائی قلب کی بنا پر اس پر مطلع فرماتا ہے ۔ اور لاکھوں مسلمانوں کو یقین و ایمان کی نعمت سے مالا مال کرتا ہے۔ساتھ میں اللہ تعالیٰ نے جا بجا قرآن مجید میں غور و خوض اور تفکر و تدبر کا حکم دیا ہے تاکہ لوگ اس میں گہرائی سے سوچ کر معرفت الہی حاصل کریں۔وگرنہ عرب تو اپنی عربیت کی بنیاد پر ظاہری معانی کو بآسانی سمجھ سکتے تھے لیکن غور و فکر اور تدبر کی طرف دعوت اس بات کا ثبوت ہے کہ قرآن مجید کی گہرائی کے ساتھ سمجھ بوجھ اور مطالعہ عین مقصود اور منشا الہی ہے۔زیر نظر تحقیق کا تعلق بھی علامہ ابن عجیبہؒ کی تفسیر اشاری البحرالمدید کے منہج و اسلوب کے تحقیقی مطالعے سے ہے جو کہ تفسیر سے شغف رکھنے والوں بالخصوص اردو دان طبقے کے لئے دلچسپی اور علم میں اضافے کا باعث ہوگا۔

**CREDIT AUTHOR STATEMENT**

**Ahmad Khan:** Conceptualization, Methodology **Shafiq Khan.**: Data curation, Writing- Original draft preparation: Visualization, Investigation. ***Yaser Khan****:* Supervision.**: Shaista Rehman:** Writing- Reviewing and Editing

**Take Credit author keywords from**: Conceptualization, Methodology, Software, Data curation, Writing- Original draft preparation, Visualization, Investigation, Supervision, Software Validation, Writing- Reviewing and Editing, but not limited to the above keywords

**COMPLIANCE WITH ETHICAL STANDARDS:**

It is declare that all authors don’t have any conflict of interest. It is also declare that this article does not contain any studies with human participants or animals performed by any of the authors. Furthermore, informed consent was obtained from all individual participants included in the study.

**حوالہ جات(Refrences)**

1. - السیرۃ النبویہ: ابن ہشام، ناشر، دارالصحافہ بیروت، 1995م، ج/3 [↑](#endnote-ref-1)
2. ۔سورت آل عمران:164:03

Al Imran, 03: 164 [↑](#endnote-ref-2)
3. ۔ مفتی محمد تقی عثمانی،**آسان ترجمہ قرآن**، (کراچی،مکتبہ معارف القرآن، 2010ء) 174

Mufti Muhammad Taqi Usmani, **Asan Tarjama Quran,**(Karachi, Maktaba Marif Ul Quran,2010) 174 [↑](#endnote-ref-3)
4. ۔ مفتی محمد تقی عثمانی،**آسان ترجمہ قرآن** :1/59

Mufti Muhammad Taqi Usmani, **Asan Tarjama Quran:** 1/59 [↑](#endnote-ref-4)
5. ۔ محمد بن عيسى ،**سنن الترمذي،** (مصر،مطبعة مصطفى البابي ا، 1395 ه)ج،5/172

Muhammad Bin Essa, **Sunnan Al Tirmizi**,(Egipt, Matba Mustafa alyabi,1396AH)5/172 [↑](#endnote-ref-5)